بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم :- جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۲۵۸	۲۵ شعبان ۱۳۸۹ھ ۔ ۷ نبوت ۱۳۴۸ ہش ۔ ۷ نومبر ۱۹۶۹ء	جلد ۵۸/۲۳

اخبارِ احمدیہ

■ ربوہ ۶ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور کی حرمِ محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

■ مورخہ ۸ نبوت (نومبر) بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مجلس ارشاد کا علمی اجلاس ہوگا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی تشریف فرما ہوں گے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ احباب بکثرت شرکت فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

■ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرزا ناصر احمد صاحب ابن مرزا آفتاب احمد صاحب نے پشاور یونیورسٹی سے بی۔ایس سی (آنرز) ایگریکلچر کا امتحان ۱۹۸۷ نمبر لے کر اعلیٰ فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ یونیورسٹی بھر میں تیسری پوزیشن حاصل کرنے کے علاوہ انہوں نے اپنے خاص مضمون فوڈ ٹیکنالوجی میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی بابرکت کرے اور اسے آئندہ کامیابیوں اور ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔

مجالس انصار اللہ ضلع لاہور کا اجتماع

مجالس انصار اللہ لاہور شہر و ضلع لاہور کا تربیتی اجتماع ۸ اور ۹ نومبر کو مسجد دارالذکر میو روڈ لاہور میں منعقد ہو رہا ہے۔ اجتماع ۸ نومبر کو ۴ بجے سہ پہر شروع ہوگا اور اگلے روز ۴ بجے سہ پہر تک جاری رہے گا۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ، محترم مولانا ابو العطاء صاحب نائب صدر مجلس مرکزیہ اور محترم چوہدری ظہور احمد صاحب قائد مال انشاء اللہ العزیز ربوہ سے لاہور تشریف لا کر اجتماع میں شرکت فرمائیں گے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس مبارک اجتماع میں بکثرت شامل ہو کر مستفیض ہوں۔

احمدیہ ہوسٹل لاہور میں

ضرورت سپرنٹنڈنٹ

شرائط :- گریجوایٹ۔ دینی مسائل سے واقف۔ انتظامی قابلیت والے۔ محکمہ تعلیم میں تجربہ والوں کو ترجیح۔

تنخواہ :- ۲۵۰/- روپے ماہوار۔

درخواستیں معرفت مقامی امیر ۱۰ نومبر تک بنام ناظر تعلیم۔ (ناظر تعلیم)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا وہ خود انہیں رزق دیتا اور انکی حفاظت کرتا ہے

ایک سچے، متقی اور باخدا انسان کی سات پشت تک خدا رحمت اور برکت کا ہاتھ رکھتا ہے

"یہ بالکل سچ اور راست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا اور اُن کو دوسرے کے آگے ہاتھ پسارنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ بھلا اتنے جو انبیاء ہوئے ہیں، اولیاء گزرے ہیں کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ وہ بھیک مانگا کرتے تھے؟ یا اُن کی اولاد پر یہ مصیبت پڑی ہو کہ وہ دربدر خاک بسر ٹکڑے کے واسطے پھرتے ہوں؟ ہرگز نہیں۔ میرا تو اعتقاد ہے کہ اگر ایک آدمی باخدا اور سچا متقی ہو تو اُس کی سات پشت تک بھی خدا رحمت اور برکت کا ہاتھ رکھتا اور اُن کی خود حفاظت فرماتا ہے۔

قرآنِ شریف میں اللہ تعالیٰ نے ایک ذکر کیا ہے کہ ایک دیوار دو یتیم لڑکوں کی تھی وہ گرنے والی تھی اس کے نیچے خزانہ تھا۔ لڑکے ابھی نابالغ تھے۔ اس دیوار کے گرنے سے اندیشہ تھا کہ خزانہ ننگا ہو کر لوگوں کے ہاتھ آ جائے گا۔ وہ لڑکے بیچارے خالی ہاتھ رہ جاویں گے تو اللہ تعالیٰ نے دو نبیوں کو اس خدمت کے واسطے مقرر فرمایا۔ وہ گئے اور اس دیوار کو درست کر دیا کہ جب وہ بڑے ہوں تو پھر کسی طرح اُن کے ہاتھ وہ خزانہ آ جاوے۔ پس اِس جگہ اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا کہ وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا یعنی ان لڑکوں کا باپ نیک مرد تھا جس کے واسطے ہم نے ان کے خزانہ کی حفاظت کی۔ اللہ تعالیٰ کے ایسا فرمانے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ لڑکے کچھ اچھے نہ تھے اور نہ اچھے ہونے والے تھے۔ ورنہ یہ فرماتا کہ یہ اچھے لڑکے ہیں، صالح ہیں اور صالح ہونے والے ہیں، نہیں بلکہ اُن کے باپ کا ہی حوالہ دیا کہ اُن کے باپ کی نیکی کی وجہ سے ایسا کیا گیا ہے۔ دیکھو یہی تو شفاعت ہے۔

وہ لوگ جو بڑے بڑے ادعا کرتے ہیں کہ ہم یوں نیکی کرتے ہیں اور متقی ہیں مگر انکے یہ دعوے قرآنِ شریف کے مطابق نہیں ہوتے اور نہ اس کسوٹی پر صادق ثابت ہوتے ہیں کیونکہ وہ فرماتا ہے وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۔ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ تو اس وقت افسوس سے ہمیں ان لوگوں کی ہی حالت پر رحم آتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں۔ اصل سبب اس کا یہ ہے کہ ان کا صدق و وفا اور اخلاص خدا کے نزدیک اس درجہ کا نہیں ہوتا بلکہ وہ دوسروں کے شرک سے قابلِ نفرت ہو گیا ہوا ہوتا ہے۔ ایمان کم ہوتا ہے اور لافیں زیادہ ہوتی ہیں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۴۵، صفحہ ۲۴۶)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ ر نبوت ۱۳۴۸ہش

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے

(۳)

امریکہ اس وقت دُنیا میں سب سے زیادہ دولتمند ملک ہے اور تقریباً تمام اقوامِ عالم کو وہ مدد دیتا ہے مگر آپ دیکھتے ہیں کہ یہی امریکہ ان تمام ملکوں میں فتنہ و فساد کا ذریعہ بھی بنا ہوُا ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ اس کی نیکی کی بنیاد تقوٰی پر نہیں ہے بلکہ خود غرضی پر ہے۔

یہ تو ایک خالص خود غرضی کی مثال ہے۔ بعض انسانی ادارے ایسے بھی ہیں جو بے غرضی سے کام کرتے ہیں مگر وہ بھی چونکہ محض عقلی تدابیر ہی تک پہنچ رکھتے ہیں اس لئے وہ بھی کوئی خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں کر پاتے۔ ان کے پیشِ نظر بھی صرف دُنیا کا مفاد ہوتا ہے اس لئے وہ صرف ظاہری اسباب کو پیشِ نظر رکھتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"یاد رکھو شرک یہی نہیں کہ بتوں اور پتھروں کی تراشی ہوئی مورتوں کی پُوجا کی جاوے۔ یہ تو ایک موٹی بات ہے۔ یہ بڑے بیوقوفوں کا کام ہے۔ دانا آدمی کو تو اس سے شرم آتی ہے شرک بڑا باریک ہے۔ وہ شرک جو اکثر ہلاک کرتا ہے وہ شرک فی الاسباب ہے۔ یعنی اسباب پر اتنا بھروسہ کرنا کہ گویا وہی اس کے مطلوب و مقصود ہیں۔ جو شخص دُنیا کو دین پر مقدم رکھتا ہے اس کی بھی یہی وجہ ہے کہ اس کو دُنیا کی چیزوں پر بھروسہ ہوتا ہے اور وہ امید ہوتی ہے جو دین و ایمان سے نہیں۔ نقد فائدہ کو پسند کرتے ہیں اور آخرت سے محروم۔ جب وہ اسباب پر ہی اپنی ساری کامیابیوں کا مدار خیال کرتا ہے تو خدا تعالیٰ کے وجود کو تو اس وقت وہ لغو محض اور بے فائدہ جانتا ہے۔ اور تم ایسا نہ کرو، تم توکل اختیار کرو۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جلد پنجم صفحہ ۱۹۱)

اس سے واضح ہے کہ محض عقل اور دُنیوی اسباب کی بہتات کی وجہ سے دُنیا اقتصادی مسئلہ حل نہیں کر سکتی خواہ عقلی تدابیر اور تجاویز کتنی بھی خوبصورت کیوں نہ ہوں۔ اس کی وجہ وہی ہے جو ہم نے بتائی ہے کہ عقل محض رہنمائی کر سکتی ہے اس میں قوتِ عمل نہیں ہے۔ قوتِ عمل کا منبع انسان کا نفس ہے۔ اگر وہ نفسِ امارہ ہے تو "اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ" اس کا رجحان مادی فوائد کی طرف ہوگا اور وہ روپیہ اور دولت کی طاقت محض دُنیوی فوائد کے حصول کے استعمال کے لئے ترغیب دے گا جیسا کہ آجکل بڑی اقوام کر رہی ہیں کہ وہ چھوٹی اقوام کو جو امداد دیتی ہیں وہ اس لئے دیتی ہیں کہ ان ممالک کی دولت اور پیداوار پر اپنی اجارہ داری قائم کریں۔ یہی وجہ ہے کہ دُنیا میں امن کی بجائے بے اطمینانی اور فساد برپا ہوتا ہے۔

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اطاعتِ حکام

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: "عَلَیْكَ السَّمْعَ وَالطَّاعَةَ فِیْ عُسْرِكَ وَیُسْرِكَ وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَاَثَرَةٍ عَلَیْكَ۔"

(مسلم کتاب الامارہ باب وجوب طاعۃ الامراء فی غیر معصیۃ صفحہ ۲۰۱ ۲-۱)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تنگدستی اور خوشحالی خوشی اور ناخوشی کی حالت میں نیز حق تلفی اور ترجیحی سلوک کے باوجود غرض ہر حالت میں تیرے لئے امام وقت کے حکم کو سُننا اور اس کی اطاعت کرنا واجب ہے۔

(۲)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَی اللّٰهَ، وَمَنْ یُّطِعِ الْاَمِیْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ وَمَنْ یَّعْصِ الْاَمِیْرَ فَقَدْ عَصَانِیْ۔"

(مسلم کتاب الامارہ باب وجوب طاعۃ الامراء فی غیر معصیۃ صفحہ ۲۰۰ ۲-۱)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالےٰ کی اطاعت کی۔ جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالےٰ کی نافرمانی کی۔ جس نے حاکمِ وقت کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی۔ جو حاکمِ وقت کا نافرمان ہے وہ میرا نافرمان ہے۔

رباعی

اِس عمر کا اعتبار کیا ہے پیارے
مجبور کو اختیار کیا ہے پیارے
جس مے سے حیاتِ جاوداں ملتی ہے
لاجلد کہ انتظار کیا ہے پیارے

(سعید احمد اعجاز)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے وعدہ کا ظہور

دلی محبوں کے نفوس و اموال میں برکت کا ایک پہلو

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ۲۰؍ فروری ۱۸۸۶ء کے روز آج سے تراسی سال پیشتر اپنی پاک وحی میں جو مصلح موعود کے بارے میں تھی یہ بھی فرمایا تھا کہ:-

"مَیں تیرے خالص اور دلی
محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا
اور ان کے نفوس و اموال میں
برکت دوں گا۔ اور ان میں
کثرت بخشوں گا۔"

(اشتہار ۲۰؍ فروری ۱۸۸۶ء)

یہ نوشتۂ تقدیر روزِ اوّل سے پورا ہو رہا ہے اور آج جبکہ جماعتِ احمدیہ کے قیام پر بھی ستّر برس گذر چکے ہیں اگر چشم بینا جماعت کے "مخلصین اور دلی محبوں کے گروہ" کے حالات کو بغور دیکھے تو اسے قدرتِ الٰہی کے بے شمار اور بے مثال نشان نظر آئیں گے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ان اوّلین غریب احمدیوں کے گروہ کو بڑھایا۔ ان کے نفوس و اموال میں برکت دی اور ان کو کثرت بخشی۔

جماعت کی تعداد اور کثرت کا اندازہ جماعت کے اجتماعات بالخصوص سالانہ جلسہ سے ہو سکتا ہے جس میں ان دنوں کم و بیش ایک لاکھ نفوس جمع ہوتے ہیں۔ جہاں تک اموال میں برکت کا سوال ہے ہر مخلص احمدی گھرانہ اپنی اپنی جگہ محسوس کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ غیر معمولی طور پر ان کے اموال میں برکت دے رہا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ جماعتِ احمدیہ کا اشاعتِ اسلام کا بجٹ جو ابتداء میں چند سَو روپے کا تھا اب لاکھوں روپیہ کا ہے جس سے چار دانگِ عالم میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا پرچم بلند ہو رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص اور دلی محبوں کے گروہ کے نفوس و اموال کی برکت کی طرف میری توجہ گزشتہ دو ہفتے سے خاص طور پر مبذول رہی ہے جس پہلو سے بھی اس الہام کی برکات کو دیکھا گیا ہے وہ ہر لحاظ سے ایمان افروز ثابت ہوا ہے۔ بات یوں ہوئی کہ ۷؍ اکتوبر کو میرا منجھلا بیٹا عزیز عطاء الرحیم صاحب حامد بی۔اے۔ بی۔ایڈ۔ ٹیچر احمدیہ سکول مغربی افریقہ کے لئے ربوہ سے روانہ ہوا۔ مَیں اسے ہوائی جہاز پر سوار کرانے کے لئے لائل پور تک گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بروقت پہنچنے سے کار میسّر آ گئی۔ محترم جناب مولوی عبدالرحمان خان صاحب بنگالی مبلّغ امریکہ جو جملہ افرادِ خاندان کے ساتھ ۱۶؍ اکتوبر کو ربوہ سے امریکہ جانے کے لئے روانہ ہوئے تھے وہ بھی سترہ اکتوبر کی صبح کو سوا سات بجے والے ہوائی جہاز میں سوار ہونے والے تھے۔ لائل پور سے جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعتِ احمدیہ اور متعدد احباب انہیں الوداع کہنے کے لئے ایئرپورٹ پر پہنچے ہوئے تھے۔ اخوت و نصرت دین کا یہ نظارہ اپنی ذات میں بھی نہایت ایمان افروز تھا۔ جہاز کے اترنے کے انتظار میں ہم سب کھڑے تھے۔ محترم جناب شیخ صاحب کے ارشاد پر خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی دعا میں بھی عجیب کیفیت تھی بعد ازاں سارا وقت ایئرپورٹ پر مَیں اسی تصوّر میں کھویا رہا کہ اللہ تعالیٰ اپنے اس وعدہ کو کہ

"مَیں تیرے خالص اور دلی
محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤنگا
اور ان کے نفوس و اموال
میں برکت دوں گا"

کس شان سے ہر آن پورا فرما رہا ہے۔

ایک وقت تھا اور وہ وقت بھی بہت پُرکیف اور مزیدار تھا کہ مبلّغین قرب و جوار میں پیدل جایا کرتے تھے اور ریل وغیرہ کے سفر میں بھی بالعموم تیسرے درجہ میں سفر ہوتا تھا۔ بیرونی ممالک میں جانے والے پُرانے مبلغین عام طور پر بحری جہاز کے ڈیک پر سوار ہُوا کرتے تھے اور سجداتِ شکر بجا لاتے ہوئے اپنی منزل کی طرف خرم و شاداں رواں دواں ہوتے تھے۔ اس وقت جماعت کی مالی حالت کمزور تھی۔ جماعت نے اپنی استطاعت کے مطابق دین کے خدام کے لئے ہمیشہ سہولت پیدا کرنے کی کوشش کی ہے اور سلسلہ کے مبلّغین اس اعانت کو تشکر و امتنان کے جذبات سے دیکھتے رہے ہیں اور مخلصین کے اخلاص پر سدا رشک سے نظر کرتے رہے ہیں تاہم یہ حقیقت ہے کہ اوّلین مبلّغین نے زیادہ جفاکشی اور مشقّت کو بتقاضائے حالات خندہ پیشانی سے قبول کیا اور اللہ تعالیٰ کے ہاں قبولیت پائی۔ آج کے مبلغین بھی ہر قسم قربانی کے لئے مستعد و تیار ہیں مگر جماعتی نظام اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں اور بسرعت پیغامِ حق پہنچانے کے اسباب و ذرائع سے کام لیتا ہوا انہیں سمندری جہازوں کی بجائے ہوا کے دوش پر سوار کر کے منزلِ مقصود پر پہنچا رہا ہے ان کی استعدادوں اور قوتوں کو راہِ حق میں زیادہ سے زیادہ صرف کرنے کے لئے ریل کے سفر میں بھی ان کو زیادہ سہولتیں مہیّا کر رہا ہے۔

آج ہمارے بیرونی مبلغین بالعموم ہوائی جہازوں میں سفر کرتے ہیں۔ بلکہ اندرونِ ملک بالخصوص پاکستان کے ہر دو حصوں میں بھی سفر ہوائی جہازوں کے ذریعہ طے ہوتا ہے۔ یہ سب آخری زمانہ کے بارے میں غلبہ و اشاعتِ اسلام کی پیشگوئی کا ابتدائی ظہور ہے۔ پھر یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ مندرجہ بالا آسمانی نوشتہ کی واضح تصدیق ہے۔ اللہ تعالیٰ وعدوں کا سچّا ہے اس نے اپنے مسیحِ پاکؑ سے جو وعدہ فرمایا تھا اسے آپؑ کے پیرووُں کے ذریعہ پورا فرما رہا ہے۔ تین چار دن کے اندر ہی اندر یہ اطلاع بھی بذریعہ تار مل گئی ہے کہ محترم بنگالی صاحب بخیریت امریکہ پہنچ گئے ہیں اور عزیزم حامد صاحب مغربی افریقہ پہنچ چکے ہیں الحمدللہ۔ میرے نزدیک اگر لوگ غور کریں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کی تقدیر کام کر رہی ہے اور کس طرح سلسلہ احمدیہ ترقی کر رہا ہے اور خداوند عزّوجل کس قادرانہ انداز میں تمام قسم کی مخالفتوں کے باوجود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص اور دلی محبوں کے گروہ کو بڑھا رہا ہے اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دے رہا ہے۔ اگر کوئی شخص حاضر دل کے ساتھ اس پر غور کرے تو اسے بے ساختہ کہنا پڑے گا ؎

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے

عجیب اتفاق ہے کہ عزیزم عطاء الرحیم صاحب حامد کی اہلیہ صاحبہ اور بچی کا ٹکٹ سیرالیون گورنمنٹ کی طرف سے اس وقت موصول ہُوا جب حامد صاحب جا چکے تھے۔ اب مجھے فکر ہُوا کہ کوئی سیرالیون جانے والے مل جائیں تو اُن کے ساتھ اِن کو روانہ کر دیا جائے۔ عزیزم مکرم کمال الدین حبیب احمد صاحب مع اہلیہ محترمہ سیرالیون جانے والے تھے ان کے ساتھ بھجوانے کا پروگرام تجویز ہُوا۔ ۲۱۔ اکتوبر تاریخ روانگی مقرر ہوئی اس دن مجھے سلسلہ کے ایک کام کے لئے بھی ضروری طور پر لاہور جانا تھا۔ مَیں اور میری بہو کی والدہ عزیزہ محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اور ان کا بیٹا عزیزم محمد انور صاحب بی۔ایس سی بھی مذکورہ بالا قافلہ کو الوداع کہنے کے لئے لاہور ایئرپورٹ پر گئے۔ عزیزم کمال الدین حبیب صاحب کے محترم والدین اور دوسرے رشتہ دار بھی موجود تھے۔ اس جگہ بھی خدا کی قدرت کا ایک نمایاں نشان نظر آیا۔ اسی ہوائی جہاز سے مکرم مولوی غلام مصطفےٰ صاحب بدوملہوی کی بہو انگلستان جا رہی تھیں۔ محترم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب کے خاندان کی ایک بچّی بھی سمندر پار کے لئے اسی جہاز میں سوار ہونے والی تھیں۔ پھر مکرم مولوی عبدالخالق صاحب مبلّغ سلسلہ کے بیٹے بھی مغربی افریقہ کے لئے روانہ ہو رہے تھے۔ بہت سے احمدی احباب رشتہ داروں کو الوداع کہنے کے لئے وہاں پر موجود تھے ان کی خواہش پر خاکسار نے سب کے ساتھ مل کر جہاز کے اُڑنے سے پہلے اجتماعی دعا کرائی۔ یہ افراد تو مجھے اس وقت معلوم ہو گئے۔ خدا جانے اَور بھی احمدی دوست اس جہاز سے جا رہے ہوں۔ اس موقع پر پھر مجھے خدا تعالیٰ کے اس وعدہ اور اس کے پورا ہونے کو یاد کر کے لطف آیا کہ

"مَیں تیرے خالص اور دلی

محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا۔"

اللہ تعالےٰ کس طرح ہم کمزوروں اور ناتوانوں کو اپنی قدرت سے نواز رہا ہے اور کس طرح غیر معمولی طور پر ہمارے نفوس اور اموال میں برکت دے رہا ہے۔ یہ محض اس کا فضل ہے۔ وہ سچے وعدوں والا کریم آقا ہے اس کے فضل آج بھی بے حد و بے حساب ہیں مگر ابھی تو یہ آغاز ہے آئندہ جو کچھ ہونے والا ہے وہ تو ہمارے تصوّر سے بھی باہر ہے۔ بہرحال ہر دن اور ہر رات احمدیت اور احمدیوں کے لئے خیر و برکت کا پیغام لاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی نعمتوں کی قدر کرنے کی توفیق بخشے اور ہمارے شکر کو اپنے فضل سے نوازے۔

اَللّٰھُمَّ اٰمین یا ربّ العٰلمین ۞

ماہِ رمضان اور ادائیگی فدیہ

رمضان کا بابرکت مہینہ انشاء اللہ تعالےٰ ۱۲ نومبر ۱۹۶۹ء سے شروع ہو رہا ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ اصحاب جو اِس مبارک مہینہ میں روزے رکھنے کی توفیق پائیں اور اس کی برکتوں سے مالا مال ہوں۔

جو اصحاب بوجہ مریض اور مسافر ہونے کے روزہ نہ رکھ سکیں ان کے لئے شریعت کا حکم یہ ہے کہ وہ ان دنوں کی گنتی کو دوسرے ایّام میں پورا کریں۔ اگر اللہ تبارک و تعالےٰ نے انہیں کشائشِ رزق سے نوازا ہوُا ہے تو وہ اس مہینہ میں ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ رمضان بھی دیتے رہیں۔ اسی طرح ایسے اصحاب جن کو اللہ تعالےٰ اپنے فضل کے ساتھ روزہ رکھنے کی توفیق دے اور پھر اس کے ساتھ ایک مسکین کو کھانا بھی کھلائیں تو یہ ان کے لئے دوہرے ثواب کا موجب ہوگا۔

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَھُوَ خَیْرٌ لَّہٗ

جو بھائی اور بہنیں فدیہ رمضان نظارت خدمتِ درویشان کے توسط سے تقسیم کروانا چاہیں وہ ایسی رقوم ناظر خدمتِ درویشان ربوہ کے نام پر جلد بھجوا دیں تاکہ مستحقین تک بروقت پہنچائی جا سکیں۔

(ناظر خدمتِ درویشان ربوہ)

سالانہ رپورٹ لجنہ اماء اللہ

لجنہ مرکزیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ لجنہ کی سالانہ رپورٹ کی اشاعت پر خواہ کتنا ہی خرچ آئے لجنات کو سالانہ رپورٹ صرف ایک روپے میں دی جائے گی۔ سالانہ رپورٹ کی تیاری شروع ہو چکی ہے انشاء اللہ جلسہ سالانہ تک شائع ہو جائے گی۔ ہر لجنہ کے لئے بہت ضروری ہے کہ ہر سال کی سالانہ رپورٹ ان کے پاس ہو جس میں اس سال کے لئے ہدایات شائع کی جاتی ہیں۔ لجنات ابھی سے اپنا آرڈر بُک کروالیں تا جلسہ سالانہ پر ان کے لئے رپورٹیں پیک کر کے رکھ دی جائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دُنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ ان اسلام سے دُور لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں اور کامرانیوں سے روشناس کرائیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

بعد میں آنیوالے خلفاء کے لئے
سیّدنا حضرت مصلح موعودؓ کی ایک خصوصی دُعا

سیّدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں :-

"تم اِس بات کے ذمّہ دار ہو کہ شریر اور فتنہ انگیز لوگوں کو کرید کرید کر نکالو اور ان کی شرارتوں کو روکنے کا انتظام کرو۔ مَیں نے تمہیں خدا تعالےٰ سے علم پا کر بتا دیا ہے اور مَیں ہی وہ شخص ہوں جس نے اس طرح صحیح واقعات کو یکجا جمع کر کے تمہارے سامنے رکھ دیا ہے جن سے معلوم ہو جائے گا کہ پہلے خلیفوں کی خلافتیں اِس طرح تباہ ہوئی تھیں۔ پس تم میری نصیحتوں کو یاد رکھو۔ تم پر خدا کے بڑے فضل ہیں اور تم اس کی برگزیدہ جماعت ہو اس لئے تمہارے لئے ضروری ہے کہ اپنے پیش روؤں سے نصیحت پکڑو۔ خدا تعالےٰ قرآنِ شریف میں لوگوں پر افسوس کا اظہار کرتا ہے کہ پہلی جماعتیں جو ہلاک ہوئی ہیں تم ان سے کیوں سبق نہیں لیتے۔ ... خدا تعالےٰ نے جبکہ مجھے خلافت کے منصب پر کھڑا کیا ہے تو مجھ پر واجب تھا کہ دیکھوں پہلے خلیفوں کے وقت کیا ہوُا تھا۔ اس کے لئے مَیں نے نہایت کوشش کے ساتھ حالات کو جمع کیا ہے۔

اس سے پہلے کسی نے اِن واقعات کو اس طرح ترتیب نہیں دیا۔ پس آپ لوگ ان باتوں کو سمجھ کر ہوشیار ہو جائیں اور تیار رہیں۔ فتنے ہوں گے اور بڑے سخت ہوں گے ان کو دُور کرنا تمہارا کام ہے۔ خدا تعالےٰ تمہاری مدد کرے اور تمہارے ساتھ ہو اور میری بھی مدد کرے اور مجھ سے بعد آنے والے خلیفوں کی بھی کرے اور خاص طور پر کرے کیونکہ ان کی مشکلات مجھ سے بہت بڑھ کر اور بہت زیادہ ہوں گی۔ دوست کم ہوں گے اور دشمن زیادہ۔ اس وقت حضرت مسیح موعودؑ کے صحابہ بہت کم ہوں گے۔ مجھے حضرت علیؓ کی یہ بات یاد کر کے بہت ہی درد پیدا ہوتا ہے۔ اُن کو کسی نے کہا کہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے عہد میں تو ایسے فتنے اور فساد نہ ہوتے تھے جیسے آپ کے وقت میں ہو رہے ہیں۔ آپ نے اسے جواب دیا۔ او بدبخت! حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ کے ماتحت میرے جیسے شخص تھے اور میرے ماتحت تیرے جیسے لوگ ہیں۔ غرض جوں جوں دن گزرتے جائیں گے حضرت مسیح موعودؑ کے صُحبت یافتہ لوگ کم رہ جائیں گے اور آپؑ کے تیار کردہ انسان قلیل ہو جائیں گے۔ پس قابلِ رحم حالت ہو گی اُس خلیفہ کی جس کے ماتحت ایسے لوگ ہوں گے۔ خدا تعالےٰ کا رحم اور فضل اس کے شامل ہو اور اس کی برکات اور اس کی نصرت اس کے لئے نازل ہو جیسے ایسے حالات میں اسلام کی خدمت کرنی پڑے گی۔ اِس وقت تو خدا تعالےٰ کا فضل ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کے بہت سے صحابہ موجود ہیں جن کے دل خشیتِ الٰہی اپنے اندر رکھتے ہیں لیکن یہ ہمیشہ نہیں رہیں گے۔

مَیں خدا تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں کہ خدا آنے والے زمانے میں اپنے فضل اور تائید سے ہماری جماعت کو کامیاب کرے اور مجھے بھی ایسے فتنوں سے بچائے اور مجھ سے بعد میں آنے والوں کو بھی بچائے۔ آمین۔"

(انوارِ خلافت صہ ۱۵۳)

مرسلہ :- عزیز الرحمان منگلا
مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

درخواستِ دعا

خاکسار کی چھوٹی لڑکی عزیزہ فرزانہ تحسین کافی دنوں سے انتڑیوں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ سے عزیزہ کی صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حمید الدین فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

ذکر الٰہی کی اہمیت

شہزادہ قمرالدین صاحب مبشر ـ ربوہ

خدا تعالیٰ سے ہماری محبت کا یہ لازمی نتیجہ ہونا چاہیئے کہ ہم ہر لمحہ ہر آن ہر گھڑی چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے ذکر الٰہی میں ہمہ تن مصروف رہیں۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّہٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُہٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ لَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا حَفَّتْھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ

(البخاری)

کہ اُس شخص کی مثال جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور اس کی مثال جو ذکر نہیں کرتا ایسی ہے جیسے زندہ اور مردہ کی یعنی وہ جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے وہ زندہ ہوتا ہے اور جو نہیں کرتا وہ مردہ ہے۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ ذکر الٰہی کی کتنی اہمیت ہے۔ مومن کو ہمیشہ "دست بکار دل بایار" کا مصداق بننے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں "مومن وہ ہے جس کے دل میں عشق الٰہی نے محبت کے رنگ میں جڑھ پکڑ لی ہو"۔ اسلام یہ نہیں کہتا کہ انسان دنیا کے کاروبار چھوڑ کر دن رات ہر وقت وظیفہ ہی کرتا رہے یہ رہبانیت ہے اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا ذکر الٰہی اپنے اصل کے لحاظ سے دل میں اللہ تعالیٰ کی یاد کو کہتے ہیں اور یہ ذکر دنیا کے کاروبار میں مصروف ہونے کے باوجود ہو سکتا ہے۔ لیکن ذکر الٰہی اور دنیا کے کاموں کے درمیان ایک خاص تناسب ہونا چاہیئے نہ دنیا کے کاروبار کو ترک کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی ذکر الٰہی کو چھوڑ دینے کی ضرورت ہے۔ دنیا کے اشغال انسان کو ذکر الٰہی سے منع نہیں کرتے ان دونوں کا باہمی ربط رہ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْھِکُمْ اَمْوَالُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔ (المنٰفقون)

اے ایمان والو! تمہاری اولاد اور تمہارے اموال تمہیں ذکر الٰہی سے غافل نہ کر دیں۔

یہاں یہ مراد نہیں کہ تم مال و اولاد سے کٹ جاؤ بلکہ یہ ہے کہ دونوں فرائض ساتھ ساتھ نباہنے چاہئیں۔ قرآن مجید میں خدا تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَہٗ مَعِیْشَۃً ضَنْکًا وَّنَحْشُرُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَعْمٰی (طٰہٰ)

یعنی جو میرے ذکر سے اعراض کرتا ہے اس کے لئے تنگی کی زندگی مقدر کی گئی اس دنیا میں بھی اور اُس دنیا میں بھی اُسے اندھا ہونے کی حالت میں اٹھایا جائے گا

خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ بندے بہت مقبول ہیں جن کے دل اور زبان پر اس کا ذکر رہتا ہے جو خدا تعالیٰ کو یاد کرتا ہے خدا تعالیٰ بھی اس کو یاد رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ مجھے یاد کرتے رہو میں بھی تمہیں یاد کروں گا۔ جو خدا تعالیٰ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور ہر آن ذکر الٰہی میں محو رہتے ہیں خدا تعالیٰ ان کو اپنی رحمت کے سائے میں لے لیتا ہے ان کے ہر دکھ درد رنج غم مشکلات اور مصائب کو دور کرتا ہے۔ اُن کے ہر قدم پر ان کی تائید و نصرت فرماتا ہے اپنی رحمتوں برکتوں فضلوں کے دروازے ان پر کھولتا ہے۔ ان کی دعائیں قبول فرماتا ہے۔ ذکر الٰہی کرنے والوں کو تسکین سکون اور اطمینان قلب حاصل ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ کہ جان لو کہ ذکر الٰہی سے ہی دلوں میں اطمینان پیدا ہو سکتا ہے۔ حدیث قدسی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا بندہ میرے بارے میں جو گمان کرتا ہے میں بھی اس کے مطابق اس سے سلوک کرتا ہوں نیز فرمایا کہ میرا بندہ جب مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ (ترمذی (ابواب الدعوات)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

بے عشق دل پاک شود من نہ پذیرم
عشق است کہ ازیں دام بیک دم بجہ اند

یعنی میرا مذہب تو یہ ہے کہ عشق الٰہی کے بغیر دل پاک ہو ہی نہیں سکتا عشق ہی ہے جو نفس اور شیطان کے دام سے رہائی دلاتا ہے قرآن کریم میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ کہ مومن ہر پیاری سے پیاری چیز سے بڑھ کر اپنے خدا سے محبت کرتا ہے ذکر الٰہی اور محبت الٰہی لازم ملزوم ہیں اور ذکر الٰہی پر اسی لئے زیادہ زور دیا جاتا ہے کہ یہ محبت الٰہی کے پیدا کرنے کا ذریعہ ہے ایک شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت فرمایا کہ اسلام کے احکام بہت ہیں مجھے ان سب احکام کا یاد رکھنا بہت مشکل ہے آپ مجھے کوئی ایک ایسی بات بتائیں جس پر عمل کر کے میں حقیقت اسلام کو پا لوں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لَا یَزَالُ لِسَانُکَ رَطْبًا مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ یعنی اپنی زبان کو ہر دم خدا کے ذکر سے تر رکھ کہ تب ہی حقیقت اسلام پیدا ہو سکتی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رب کے حضور یہ دعا فرمائی کہ اے خدا مجھے ایسے چہرے دکھا جو ایمان کا نور رکھتے ہوں اور ایسے نفوس دکھا جو حکمت ایمانی یعنی محبت کے قائل ہوں اور ایسی آنکھیں دکھا جو تیرے خوف سے روتی ہوں اور ایسے دل دکھا جو تیرے ذکر سے کانپ جاتے ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس دعا پر ہم سب کو آمین کہنی چاہیئے (آمین) اور دعا بھی کرنی چاہیئے کہ اے خدا ہمیں ایسے ہی چہرے آنکھیں اور دل عطا فرما اور ہمیں اپنے ہی خاص فضل سے اُن خوش قسمت لوگوں میں شامل فرما جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیکھنا چاہتے تھے اور دعا کرنی چاہیئے کہ خدایا ہمیں زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی کرنے کی توفیق عطا فرما اپنے خاص فضل سے اپنا عشق و محبت پیدا کر دے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے پیارے رب سے اپنے کمال عشق و محبت کا اظہار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ سے عرض کرتے ہیں ؎

اِنِّیْ اَمُوْتُ وَلَا تَمُوْتُ مُحَبَّتِیْ
یُدْرٰی بِذِکْرِکَ فِی التُّرَابِ نِدَائِیْ

اے خدا میں مر جاؤں گا لیکن وہ محبت جو مجھے تیری ذات سے ہے کبھی نہیں مرے گی میرے مرنے کے بعد میری قبر میں سے میری آواز تیرے ذکر کو بلند کرتے ہوئے سنائی دے گی۔

(باقی)

تتمہ حفاظ برائے تراویح رمضان المبارک

نمبر شمار	نام جماعت	حافظ قرآن	کیفیت
۱	حلقہ دہلی گیٹ ـ لاہور	حافظ فتح محمد صاحب قاری	
۲	گوجرانوالہ	(۱) حافظ اللہ یار صاحب	مسجد احمدیہ اور
		(۲) حافظ مسعود اقبال	سیٹلائٹ ٹاؤن کیلئے
۳	دارالبرکات ـ ربوہ	حافظ محمد ابراہیم صاحب	
۴	جماعت احمدیہ چنیوٹ	حافظ منظور احمد صاحب آف ڈیرہ	
۵	جماعت احمدیہ گوجرخان	حافظ یقین محمد صاحب	
۶	" " شیخوپورہ	حافظ علم دین صاحب	
۷	" " جہلم	حافظ عبدالجلیل صاحب	
۸	حلقہ سلطانپورہ لاہور	حافظ محمد اشرف صاحب	
۹	جماعت چک ۲۷	(۱) حافظ عبدالحی صاحب آف گجیٹ پور	نصف نصف
		(۲) حافظ خدا بخش صاحب " "	قرآن سنائیں گے

(ناظر اصلاح و ارشاد)

کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام"
جس میں سوشلزم کیپٹل ازم اور اسلامی نظام کا مقابلہ کر کے اسلامی نظام کی فوقیت ثابت کی گئی ہے کارڈ آنے پر مفت بھیجی جائے گی۔ پتہ صاف لکھیں۔ محمود احمد قمر ایڈووکیٹ امین آباد لائلپور

وقف عارضی میں شامل ہونے والی مستورات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک وقف عارضی میں جن بہنوں کو شمولیت کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔ عورتوں کا وقف بچوں اور مستورات کو قرآن مجید پڑھانے اور تربیت کے لئے ہوتا ہے انہیں ان کے شہروں گاؤں اور محلوں میں ہی اس نیک کام کے لئے مقرر کیا جاتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مستورات کو اس نیک تحریک میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینا چاہیے"۔

نوٹ :۔ دور ثانی کے بیشمار نام پہلے شائع ہو چکے ہیں:

—— (۲) ——

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

۱۶۵ محترمہ قاسم بی بی صاحبہ چک ۱۴۷/۱۷۰ ٹی رحیم یار خان
۱۶۶ " حسین بی بی صاحبہ "
۱۶۷ " محمودہ بیگم صاحبہ چک ۵۶۵/گ ب ضلع لائلپور
۱۶۸ " امۃ المجید صاحبہ " "
۱۶۹ " امۃ الجمیل صاحبہ " "
۱۷۰ " امۃ الحمید صاحبہ " "
۱۷۱ " ناصرہ بی بی صاحبہ " "
۱۷۲ " نور بیگم نزہت صاحبہ دھرمپورہ لاہور
۱۷۳ " رشیدہ عادل صاحبہ کھاریاں ضلع گجرات
۱۷۴ " عائشہ بی بی صاحبہ بستی کالو ننڈیانوالہ ضلع لائلپور
۱۷۵ " رحمت بی بی صاحبہ چک ۵۶۵ گ ب ضلع لائلپور
۱۷۶ " رشیدہ بی بی صاحبہ چک ۱۴۷/۷۰۲ ضلع رحیم یار خان
۱۷۷ " معراج بی بی صاحبہ " "
۱۷۸ " نواب بی بی صاحبہ " "
۱۷۹ " صفیہ بیگم صاحبہ " "
۱۸۰ " سعیدہ محمودہ صاحبہ مجاہد آباد کالونی ضلع ڈیرہ غازیخاں
۱۸۱ " ممتاز بیگم صاحبہ علی پور
۱۸۲ " ثریا بیگم صاحبہ "
۱۸۳ " زینب بی بی صاحبہ پیرکوٹ ضلع گوجرانوالہ
۱۸۴ " امین اختر صاحبہ " "
۱۸۵ " سراج بیگم صاحبہ کھاریاں ضلع گجرات
۱۸۶ " امیر بیگم صاحبہ " "
۱۸۷ " مبارکہ بیگم صاحبہ سلہوکی ضلع گوجرانوالہ
۱۸۸ " غلام فاطمہ صاحبہ مدرسہ چٹھہ "
۱۸۹ " احمد بی بی صاحبہ چک ۳۶۸ ضلع مظفر گڑھ
۱۹۰ " رشیدہ بیگم صاحبہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ
۱۹۱ " محمودہ بی بی صاحبہ بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخاں
۱۹۲ " مریم بی بی صاحبہ چک ۵۶۲ گ ب ضلع لائلپور
۱۹۳ " سردار بی بی صاحبہ بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخاں
۱۹۴ " نصیرہ صادقہ صاحبہ گوجرانوالہ
۱۹۵ " ناصرہ تسنیم صاحبہ گنگاپور ضلع لائلپور
۱۹۶ " سعیدہ ناز صاحبہ چک ۹۶ گ ب "
۱۹۷ " ذکیہ بیگم صاحبہ علی پور
۱۹۸ " ارشد بیگم صاحبہ "
۱۹۹ " ہدایت بی بی صاحبہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ
۲۰۰ " امۃ الرحمٰن صاحبہ بشریٰ گوجرانوالہ
۲۰۱ " رشیدہ بیگم صاحبہ علی پور
۲۰۲ " گلشن بی بی صاحبہ بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخاں
۲۰۳ " جمیلہ انجم صاحبہ چک ۶۹ گھسیٹ پور ضلع لائلپور
۲۰۴ " ارشاد پروین صاحبہ پیرکوٹ ضلع گوجرانوالہ

(باقی)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

ضرورت لیکچرارز و لائبریرین

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں مندرجہ ذیل مضامین کی خواتین لیکچرارز اور ایک لائبریرین کی ضرورت ہے۔

درخواستیں مع مصدقہ نقول اسناد و تصدیق امیر جماعت ۱۰ نومبر ۱۹۶۹ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔

نمبر شمار	نام آسامی	تعلیمی قابلیت	تنخواہ کا گریڈ	ابتدائی تنخواہ
۱	لیکچرار بیالوجی	باٹنی یا زوالوجی میں کم از کم II کلاس ایم۔ایس سی	۲۲۰-۱۵-۳۷۵/- ۱۵ - ۴۶۵	۲۸۰/-
۲	لیکچرار اردو	ایم۔اے اردو کم از کم II کلاس	"	۲۸۰/-
۳	لائبریرین	بی۔اے ڈپلومہ لائبریری سائنس	۱۵۰-۱۰-۲۵۰/- ۱۰ - ۳۵۰	۱۹۰/-

(پرنسپل جامعہ نصرت)

خریداران الفضل کیلئے ضروری اعلان

بعض احباب اپنا پتہ انگریزی میں تحریر فرماتے ہیں لیکن تحریر ایسی شکستہ ہوتی ہے کہ بعض اوقات پڑھنے میں دقت ہوتی ہے ازراہ کرم جو احباب اپنا پتہ تحریر فرماتے ہیں ان سے گذارش ہے کہ وہ اپنا پتہ کیپٹل حروف میں صاف لکھ کریں تاکہ پرچہ بھجوانے میں دقت پیش نہ آئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

قابل فروخت اراضی سکنی

قطعہ نمبر ۱۲/۱۹ محلہ دارالنصر رقبہ دس مرلہ پانی میٹھا قابل فروخت ہے۔ ضرورتمند احباب بالمشافہ یا بذریعہ خط وکتابت فیصلہ فرمائیں۔

(قریشی غلام احمد۔ ریٹائرڈ ڈپٹی ریکلیمیشن آفیسر حال مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے آٹھ لڑکیوں کے بعد مورخہ ۲۳/۱۰/۶۹ کو بروز جمعرات پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود چوہدری سردار خانصاحب (مرحوم) آف بوبک مرالی ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور چوہدری رحیم بخش صاحب صحابی حضرت مسیح موعودؑ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین اور سارے خاندان کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ (خاکسار سراج الحق بوبک وپنشنر المقام بوبک مرالی ضلع سیالکوٹ)

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کیلئے
بہترین سرمہ
جو منعقد دو علمی بوٹی کا سیاہ رنگ جوہر ہے
بچوں بڑوں سب کے لئے مفید ہے
قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمہ خورشید

ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ
آنکھوں کی ہیٹلی امراض خارش پانی بہنا بھینی ۔ موتیا ککرے وغیرہ کے لئے
لاجواب تحفہ
قیمت فی شیشی
پچھتر پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون ۳۸

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پاکستان اور ایران میں مکمل اتفاق رائے

تہران ۵ نومبر۔ صدر یحییٰ خان نے کہا ہے کہ بین الاقوامی معاملات پر پاکستان اور ایران کے درمیان مکمل اتفاق رائے موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہنشاہ ایران پاکستان کی ترقی و خوشحالی میں جو دلچسپی لیتے ہیں پاکستانی عوام اس کے لئے ان کے شکرگزار ہیں۔ صدر یحییٰ خان تہران سے کراچی روانہ ہونے سے قبل مہر آباد کے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

انہوں نے کہا کہ ایران کی مسلح افواج کو جس طرح تربیت دی جا رہی ہے۔ اس سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ ایرانی افواج اپنے ملک کا دفاع کرنے کی پوری طرح قابل ہیں۔ اس سے علاقے میں یقیناً امن اور استحکام پیدا ہوگا۔

صدر یحییٰ خان نے کہا کہ وہ ایران میں اجنبی نہیں ہیں ایران پاکستانی عوام کا دوسرا گھر ہے شہنشاہ ایران نے اپنے عوام کو جدید ترین فنی تربیت دینے اور ایران کی شاندار روحانی اور ثقافتی اقدار کو فروغ دینے میں جو کردار ادا کیا ہے اس سے یہ ضمانت ملتی ہے کہ ایرانی عوام ترقی کی راہوں پر تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں صدر یحییٰ نے کہا ہے کہ انہوں نے شہنشاہ ایران کے ساتھ بین الاقوامی معاملات اور دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات پر تفصیل کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ اور انہیں یہ جان کر بے حد مسرت ہوئی کہ آج کی دنیا کو جو مسائل درپیش ہیں۔ پاکستان اور ایران میں ان کے بارے میں مکمل اتفاق رائے موجود ہے۔

ویٹ نام سے تمام میدانی فوجیں نکالنے کا حکم

واشنگٹن ۵ نومبر۔ صدر نکسن نے جنوبی ویٹ نام سے تمام امریکی میدانی فوجیں نکال لینے کا ایک منصوبہ بنایا ہے۔ تاہم انہوں نے اس منصوبے کی تکمیل کی حتمی تاریخ کا اعلان نہیں کیا امریکی صدر نے کل رات واشنگٹن ٹیلی ویژن پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبہ کا انحصار شمالی ویٹ نام کی جنگی کارروائیوں کی رفتار پر ہے۔ اگر شمالی ویٹ نام اور ویٹ کانگ کی فوجوں نے اپنے حملے تیز کر دیئے تو امریکی فوجوں کے انخلاء کی رفتار بھی گھٹا دی جائے گی۔

صدر نکسن نے اپنی تقریر میں اس مطالبے کو مسترد کر دیا کہ ویٹ نام میں فوری طور پر جنگ بند کر دی جائے اور تمام امریکی فوجیں بھی فوراً واپس بلالی جائیں۔

صدر یحییٰ نے ملکہ فرح پہلوی کو "نشان پاکستان" دیا

تہران ۵ نومبر۔ صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان صاحب نے ملکہ فرح پہلوی کو پاکستان کا اعلیٰ ترین اعزاز "نشان پاکستان" دیا ہے ملکہ فرح پہلوی پہلی خاتون ہیں جنہیں یہ اعزاز دیا گیا ہے۔ یہ اعزاز صرف سربراہان مملکت کو دیا جاتا ہے صدر یحییٰ خان نے شہنشاہ ایران کے بھائی شہزادہ علی رضا ایران کے وزیر اعظم امیر عباس ہویدا اور دوسرے اعلیٰ حکام کو بھی اعزازات دیئے۔

مسٹر چو این لائی کا متوقع دورہ پاکستان

راولپنڈی ۵ نومبر۔ دارالحکومت کے باخبر سفارتی حلقوں نے امید ظاہر کی ہے کہ چین کے وزیر اعظم چو این لائی فروری کے وسط میں پاکستان کے دورے پر آ رہے ہیں۔ ان حلقوں کا کہنا ہے کہ چینی لیڈر پاکستان کا دورہ کرنے کے لئے بڑے بیتاب ہیں۔ ان کے دورے کے پروگرام کو آخری شکل دی جا رہی ہے حال ہی میں جو اعلیٰ سطح کے وفود چین گئے تھے۔ انہوں نے چینی لیڈروں کو پاکستان کے دورے کی سرکاری طور پر دعوت دی تھی۔ جسے ان لیڈروں نے قبول کر لیا تھا۔ لیکن بعض مصروفیات کے پیش نظر وہ فوری طور پر پاکستان نہ آ سکے۔

سفارتی حلقوں کے مطابق چین کے نئے صدر اور وزیر اعظم آئندہ سال کے اوائل میں دنیا کے مختلف ممالک کا دورہ کرنے والے ہیں اور اس بات کا قوی امکان ہے کہ چینی رہنما فروری کے مہینے میں پاکستان کا دورہ کریں۔

ڈھاکہ میں حالات معمول پر آ گئے

ڈھاکہ ۴ نومبر۔ ڈھاکہ میں کل صبح جب امتناعی احکام اٹھائے گئے تو اس کے بعد لوگوں اور گاڑیوں کی آمد و رفت شروع ہو گئی تمام دکانیں کھل گئیں اور تجارتی اداروں نے معمول کے مطابق کام شروع کر دیا۔ مختلف علاقوں میں امن کمیٹیاں قائم کی گئیں۔ ان کمیٹیوں میں ہر شعبے کے لوگ شامل ہیں پرسوں ڈھاکہ شہر میں مختلف علاقوں میں تشدد کے واقعات کے بعد شام کے چھ بجے سے شہر کے متاثرہ حصوں میں امتناعی احکام دوبارہ نافذ کرنا پڑے تھے۔ ان احکام کے تحت عام لوگوں اور گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی لگا دی گئی تھی پرسوں شرپسند عناصر نے بارہ دکانیں جلا دی تھیں اور رات کے وقت امتناعی احکام کی خلاف ورزی کی تھی۔ فوج کے گشتی دستوں کو دو دفعہ شرپسندوں کو منتشر کرنے کے لئے دو بار گولی چلانی پڑی۔ پرسوں کے واقعات میں تیرہ افراد زخمی ہوئے۔ ان میں سے ایک شخص بعد میں چل بسا تھا۔ امتناعی احکام کل صبح ۶ بجے تک نافذ رہے کل صبح جب امتناعی احکام اٹھائے گئے تو حالات معمول پر آ گئے۔

سرکاری نظم و نسق کی اصلاح کے لئے کمیٹی کا قیام

اسلام آباد ۵ نومبر۔ صدر یحییٰ خان نے سرکاری نظم و نسق کی اصلاح اور تنظیم نو کا جائزہ لینے کے لئے وزیر قانون مسٹر جسٹس اے آر کارنیلیس کی صدارت میں ایک خاص کمیٹی قائم کی ہے کمیٹی تین ماہ کے اندر صدر مملکت کو رپورٹ پیش کرے گی ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ عوام کو سرکاری نظم و نسق کے ڈھانچہ اور طریق کار کے بارے میں جو شکایات ہیں ان کے ازالہ کے لئے صدر مملکت نے نظم و نسق میں اصلاحات کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا ہے کمیٹی میں جسٹس کارنیلیس کے علاوہ مزید نو ارکان شامل ہیں۔

اقوام متحدہ چین کو شامل کرنے کے متعلق قرارداد

نیویارک ۵ نومبر۔ اقوام متحدہ میں چین کو شامل کرنے کے مطالبے پر بحث شروع ہو گئی ہے جنرل اسمبلی کے اجلاس میں کل کمبوڈیا نے ۱۷ دوسرے غیر جانبدار اور کمیونسٹ ملکوں کے تعاون سے ایک قرارداد پیش کی۔ جس میں کہا گیا ہے کہ عالمی ادارے سے فارموسا کو نکال دیا جائے اور اس کی جگہ عوامی جمہوریہ چین کو نمائندگی دی جائے۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس کل رات جب شروع ہوا تو کمبوڈیا کے مندوب نے اس سلسلہ میں ایک قرارداد پیش کی۔ جس پر ۱۷ دوسرے ملکوں کے بھی دستخط تھے۔ ان میں غیر جانبدار اور کمیونسٹ ملک شامل ہیں قرارداد میں کہا گیا ہے کہ عوامی جمہوریہ چین ہی چینی عوام کا صحیح نمائندہ ہے

قرآن پاک کے نمونوں کا
بے نظیر مجموعہ

ماہ رمضان کی آمد آمد ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ بھائی اور بہنیں جو اس مبارک مہینہ کی فضیلتوں سے فیضیاب ہوں گے۔ قرآن پاک اسی مبارک مہینہ میں نازل ہونا شروع ہوا اسی مبارک مہینہ میں قرآن کی تلاوت زیادہ عزت کی نعمتوں سے مالامال کر دیتی ہے۔ تاج کمپنی لمیٹڈ نے ہمیشہ کی طرح اس سال بھی لیتھو کے طبع شدہ قرآنوں کے ہدیوں میں خاص رعایت کی ہے۔ یہ رعایت ۲۹ ستمبر سے شروع ہو کر ۱۳ دسمبر تک جاری رہے گی۔

نمونوں کے صفحوں کا مجموعہ مفت طلب فرمائیے

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر ۵۳۰ کراچی

بواسیر
درد جلن، مسے اور اخراج خون قبض و
ریاح جڑ سے ختم کرنے کے لئے
پائلز کیور PILESCURE
کے چار کیپسولز کا ایک کورس کافی ہے
تسلی کے لئے نمونہ کی ایک خوراک اور پمفلٹ بالکل مفت
بڑے بڑے شہروں کے اچھے دوافروشوں سے دستیاب ہے مکمل کورس -/۱۰ روپے ڈاک خرچ ۱/۵۰
سٹاکسٹوں کے لئے معقول کمیشن۔ سول ایجنسی کے خواہشمند حضرات ربوہ کے پتہ پر رجوع کریں۔
کیور ویل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵۳ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

بعدالت جناب چوہدری فیض احمد اسلم صاحب پی سی ایس ڈپٹی منسٹریٹ سول جج باختیارات ڈسٹرکٹ کورٹ لائلپور

درخواست جانشینی نمبر ۱۵۳ سال ۱۹۶۹ء

سردار خان ولد نذیر خان قوم راجپوت سکنہ چک ۸۹- ج- ب سرشمیر روڈ۔ تحصیل و ضلع لائلپور

بنام عوام الناس (مسئول علیہم)

درخواست بغرض حصول سرٹیفکیٹ جانشینی برائے حصول کرنے مبلغ ۸۸/ ۳۰۰۰ روپے۔ بابت ترکہ منشی خان ولد نذیر خان قوم راجپوت سکنہ چک ۸۹/ ج۔ ب تحصیل و ضلع لائلپور (متوفی)

اشتہار بنام عوام الناس۔

ہرگاہ سائل نے درخواست بغرض حصول سرٹیفکیٹ جانشینی مورخہ ۲۳ / ۶۹ کو عدالت ہذا میں گزاری ہے لہٰذا خاص و عام کو بذریعہ اشتہار اخبار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی عذر نسبت درخواست مذکور ہو تو مورخہ ۲۷/۱۱/۶۹ کو ۹ بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا آ کر پیش کرے ورنہ کارروائی یک طرفہ عمل میں آئے گی اور سائل کو سرٹیفکیٹ جانشینی دے دیا جائے گا۔

مہر عدالت — دستخط حاکم

خدا کے فضل پر شکوہ کرنا یا جزع فزع سے کام لینا بہت بڑی نادانی ہے

مومن کا فرض ہے کہ اسکی روح خدا کے آستانہ پر جھکی رہے اور وہ کسی حال میں بھی شکوہ نہ کرے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت اَلَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ" کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:۔

" یہ پہلا حصہ کچھ استغنا ظاہر کرتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر رحم فرما کر دوسرا حصہ اُس کے ساتھ لگا دیا کہ اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ اور اس طرح اس تعزیت کو مکمل فرما دیا۔ پہلے فرمایا تھا کہ اگر ہم تم کو کوئی انعام دیتے ہیں اور پھر وہ انعام تم سے لے لیتے ہیں تو تمہیں اس پہ کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیئے کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ میرے محسن نے فلاں چیز مجھے دی تھی۔ اور میں اس سے پانچ سال یا دس سال یا بیس سال یا تیس سال یا چالیس سال یا پچاس سال ہمیشہ فائدہ اٹھاتا رہا۔ اس کے بعد وہ اپنی امانت مجھ سے کیوں لے گیا۔ اِس بات پر اُسے شکوے کا کیا حق ہے یہ تو اس کا احسان تھا کہ جتنی مدت وہ چیز اس کے پاس رہی اس سے وہ پوری طرح فائدہ اٹھاتا رہا۔ اب اس کے بعد فرماتا ہے کہ یاد رکھو اگر تمہارا کوئی عزیز ہم نے تم سے جدا کر دیا ہے تو مومن کو یہ بھی تو سوچنا چاہیئے کہ دُنیا سے کسی کا اُٹھ جانا دائمی جدائی کا موجب تو نہیں ہوتا۔ اگر یہ دائمی جدائی ہوتی اور فرض کرو کہ موت کے بعد کوئی زندگی نہ ہوتی تب بھی کیا خدا کا حق نہیں تھا کہ جو چیز اس نے دی ہے وہ اُسے واپس لے لے۔ لیکن وہ زائد وعدہ یہ کرتا ہے کہ

اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

ایک شخص اگر خدا کی طرف گیا ہے تو ہم بھی ایک دن اُسی کی طرف چلے جائیں گے فرق صرف یہ ہے کہ کسی نے پہلے سفر طے کر لیا۔ اور کوئی بعد میں سفر کرنے کے لئے چل پڑے گا مگر منزل مقصود سب کی ایک ہی ہے اور جب منزل مقصود ایک ہی ہے تو اس میں گھبراہٹ کی کونسی بات ہے بچے بعض دفعہ تعلیم حاصل کرنے کے لئے ولایت بھیج دیئے جاتے ہیں اب کسی کی زندگی کا کیا اعتبار ہوتا ہے کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ وہ ایک یا دو دن بھی اور زندہ رہے گا نہ والدین جانتے ہیں کہ انہوں نے اتنا عرصہ زندہ رہنا ہے نہ لڑکے جانتے ہیں کہ ان کی زندگی کب تک ہے۔ مگر باوجود اس کے جب لڑکوں کو پڑھنے کے لئے ولایت بھیجا جاتا ہے تو پانچ پانچ، چھ چھ، دس دس سال تک مائیں صبر کرتی ہیں۔ باپ صبر کرتے ہیں اور وہ گھبراہٹ سے کام نہیں لیتے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ آخر ہمارے بچے ایک دن آ جائیں گے یا اگر کسی سفر پر کوئی شخص پہلے چل پڑتا ہے اور دوسروں نے بھی وہیں جانا ہوتا ہے تو وہ سمجھتے ہیں کہ ہم چند دن کے بعد اس سے جا ملیں گے۔ جانا تو ہے ہی تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پہلے یہ اقرار کرو کہ خدا نے ہم پر جو احسان کیا ہے ہم اس کے شکر گزار ہیں پھر یہ بھی سمجھ لو کہ تم سارے ایک دن خدا کے پاس جمع ہونے والے ہو اور اس کے پاس پہنچ کر اکٹھے ہو جاؤ گے۔ پس فرماتا ہے جب تم سارے ایک دن اکٹھے ہونے والے ہو تو خدا کے فضل پر شکوہ یا جزع فزع کتنی بڑی نادانی ہے اگر تم جزع فزع کرو گے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تمہارا اپنے عزیزوں سے آخری اتصال کمزور ہو جائے گا۔ کیونکہ جس خدا کے اختیار میں یہ ہے کہ وہ اگلے جہان میں سب کو اکٹھا کر دے اس کے اختیار میں یہ بھی ہے کہ وہ اگلے جہان میں بعض کو جدا رکھے۔ پس مومن کی اصل تعزیت اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ہی ہے۔ باقی جہاں تک جسم کا تعلق ہے جسم جب کٹتا ہے تو ضرور دکھ پاتا ہے صحابہؓ جنگوں میں شہید ہوئے اور اپنی خوشی سے شہید ہوئے لیکن جہاں تک جسم کے کٹنے کا سوال ہے ان کو ضرور تکلیف ہوئی پس جسم بے شک دُکھ پاتا ہے مگر اللہ تعالیٰ کا بندہ بڑا احسان مند ہے اس بندے پر جس کی روح خدا کے آستانہ پر جھکی رہے اور اس سے کہے کہ اے میرے رب! مجھے کوئی شکوہ نہیں تو نے جو کچھ کیا ٹھیک کیا یہی عین مصلحت تھی اور یہی چیز میرے لئے بہتر تھی تیرا فعل بالکل درست ہے اور گو مجھے سمجھ میں نہ آئے مگر میں یہی کہتا ہوں کہ تیرا کوئی کام حکمت کے بغیر نہیں ہوتا" (تفسیر کبیر سورۃ البقرہ صفحہ ۳۰۱)

انصار اللہ اپنا فرض ادا کریں!

تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان ان کے لئے دعوتِ عمل ہے

جیسا کہ احباب جماعت کو معلوم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۴ر اخاء کو تحریک جدید کے چھتیسویں سال کا اعلان فرما دیا ہے۔ چونکہ حضور ایدہ اللہ کی طرف سے سال گزشتہ سے تحریک جدید کی مالی قربانی کا معیار بلند تر کرنے کی ذمہ داری انصار اللہ پر ڈالی گئی ہے اس لئے انصار بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے مقام پر وعدہ جات لینے میں عہدیداران جماعت کا ہاتھ بٹائیں اور خصوصاً اس رنگ میں بھی ہاتھ بٹائیں کہ صاحب حیثیت احباب کا جائزہ لیتے ہوئے انہیں وعدوں میں غیر معمولی اضافہ پیش کرنے کی تحریک فرمائیں انہیں حضور ایدہ اللہ کا یہ ارشاد سنائیں کہ

"جو لوگ بشاشت سے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں دیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت ڈالتا ہے"

مجھے امید ہے انصار بھائیوں کے مشفقانہ وعظ و نصیحت سے مالی قربانی کا معیار ان شاء اللہ بلند سے بلند تر ہو جائے گا بشرطیکہ وہ اپنے محبوب امام کے ارشاد کی تعمیل میں منظم جدو جہد فرمائیں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اجتماع کے بعد زیادہ ہمت جوش اور مستعدی کا مظاہرہ ضروری ہے

چندوں کی وصولی کے کام کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچائیے

اجتماع انصار اللہ کے مبارک ایام ربوہ میں گزارنے کے بعد آپ اپنے حلقہ میں واپس تشریف لے جا چکے ہیں۔ یہاں سے آپ کام کے لئے ایک نیا عزم لے کر گئے ہیں پس پہلے سے بہت زیادہ ہمت اور جوش اور مستعدی سے کام کریں۔ ہمارا مالی سال ۳۱ر فتح (دسمبر) کو ختم ہو رہا ہے۔ اس سے قبل سال رواں کے تمام چندے اور بقایا جات وصول ہو کر رقوم مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں۔ اس کام کو جلد پایہ تکمیل کو پہنچائیے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کراچی سے امراض قلب کے ماہر ڈاکٹروں کی ایک جماعت گزشتہ ہفتے ربوہ آنے والی تھی لیکن چند وجوہ کی بناء پر یہ دورہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اب ڈاکٹر صاحبان ۷ر نومبر بروز جمعہ ربوہ پہنچ رہے ہیں وہ صرف ہفتے کے روز مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

جو احباب اپنا معائنہ کروانا چاہیں وہ ۸ر نومبر بروز ہفتہ صبح آٹھ بجے سے ساڑھے بارہ بجے تک اور دو سے چار بجے بعد دوپہر تک کے درمیان فضلِ عمر ہسپتال پہنچ کر اپنا معائنہ کروا سکتے ہیں

(نذیر احمد سوشل ورکر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان برائے خدام ضلع لاہور

مورخہ ۹/۱۱/۱۳۴۸ بروز اتوار بعد نماز مغرب مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ کے زیر انتظام مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور "دل کو جو دھوتے دیں ہے پاک زندگی کا گر" کے موضوع پر خطاب فرمائیں گے اس اجلاس کی صدارت مکرم محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ فرمائیں گے۔ نزدیکی مجالس کے خدام سے شرکت کی درخواست ہے

(ملک منور احمد جاوید۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ لاہور)

رہبر ڈنمبر اپل ۵۲۵۴